Women's Learning Partnership

پریس ریلیز: افغانستان میں انسانی حقوق اور سلامتی کے تحفظ کی گہار۔

19 اگست 2021

بیتیسڈا، ایم ڈی-

ہم ویمنز لرننگ پارٹنرشپ (*Women's Learning Partnership*) میں بہت سی ان تنظیموں اور افراد میں شامل ہوتے ہیں جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور عالمی برادری سے اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ افغانستان کے لوگوں کے انسانی حقوق اور انسانی ضروریات کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کریں۔

افغانستان میں انسانی بحران ایک ایسا المیہ ہے جو برسوں تک جاری رہے گا۔ ہمیں اس بات کا خدشہ ہے کہ آبادی کو کنٹرول کرنے اور اقتدار پر قابض رہنے کی غرض سے طالبان کا تشدد پر انحصار کرنے سے افغانوں کی نسلوں پر اثر پڑے گا، جس سے برادریوں اور خاندانوں میں تشدد میں اضافہ ہوگا۔ ہم جملہ افغان عوام کے حقوق اور فلاح و بہبود کے لیے خطرے کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول کروانا چاہتے ہیں، خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کے حقوق سے متعلق خطرات۔

پچھلی کئی دہائیوں میں افغانستان میں خواتین نے تعلیم، روزگار کے مواقع، نقل و حرکت کی آزادی اور سیاسی قیادت میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہیں۔ افغان خواتین نے 2004 کے آئین میں خواتین کی مساوات کے لیے کامیاب مہم کی قیادت کی اور 2009 میں ان کی کوششوں کے نتیجے میں افغانز الیمینشن آف وائے لینس اگینسٹ وومن لاو (افغانستان میں خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کا قانون) کو اپنایا گیا۔ پچھلے ایک سال کے دوران افغان خواتین ڈاکٹروں اور نرسوں نے کوویڈ 19 وبائی مرض کے خلاف شوق کے ساتھ مقابلہ کیا اور اس طور پر خواتین افغانستان میں بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت کی صحت کی ٹیموں کا نصف حصہ بن گئیں۔ خواتین کی کامیابیوں نے ملک میں بہت سے مردوں اور عورتوں کی زندگی بہتر بنائی ہے، اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ خواتین اور لڑکیوں کی ایک نئی نسل افغانستان کو کہیں زیادہ مساوات کی طرف بڑھا رہی ہے۔ تمام افغان عوام کی آزادی اور وقار کو یقینی بنانے کے لیے خواتین کے حقوق کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔

آج دنیا بھر میں خواتین کے حقوق اور جمہوریت معاہدہ کر رہی ہیں اور انتہا پسند قوتیں زور پکڑتی جا رہی ہیں۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر عالمی برادری کس طرح جواب دیتی ہے اس کو دنیا بھر کے غیر جانبدار رہنما دیکھیں گے نیز اس کا مطالعہ کریں گے۔ . اگر بین الاقوامی ردعمل کے بغیر خواتین کے حقوق پر بنیاد پرست پابندیوں کی اجازت دی جائے تو دنیا کے ہر کونے میں انتہا پسند اس کا غلط استعمال کر لیں گے۔

افغانستان میں خواتین کے حقوق کی ادائیگی سے دست برداری اختیار کرنا دوسرے علاقوں میں بھی دستبرداری کا باعث بن سکتی ہے۔ خاموشی اور رد عمل میں کوتاہی ہم سب کو نقصان پہنچائے گی۔